بسم اللہ الرحمن الرحیم

گیمنگ ایپ (جیسے Ludo, puzzle game وغیرہ) بنانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

موبائل گیم ایپ (جیسے Ludo, puzzle game وغیرہ) بنانا کیسا ہے؟ اور ایسی ایپ پر گوگل ایڈز (Google Adsense) لگا کر ایڈز سے پیسے کمانے کا کیا حکم ہے؟

جواب

لہو ولعب کے طور پر کچھ کھیلنا، چاہے موبائل پر ہو یا موبائل کے علاوہ، بہر صورت ممنوع ہے کہ اس میں بلاوجہ اپنے وقت کو ضائع کرنا ہے، اور عام طور پر موبائل گیمز میں میوزک اور فحش تصاویر وغیرہ کئی ایسے امور موجود ہوتے ہیں، جن کی شرعاً اجازت نہیں، اگر ایسی گیم ہو، تو ممانعت کا حکم اور بھی سخت ہو جائے گا، لہٰذا جب ان گیمز کو کھیلنے کی اجازت نہیں، تو ایسی ایپلی کیشن تیار کرنا، جن کے ذریعہ سے لوگ ایسی لہو ولعب، بے پردگی، میوزک اور مقاصدِ شرع کے خلاف اُمور پر مشتمل گیمز کھیلیں، یا ایسے ایڈز دیکھیں، تو یہ یقیناً گناہ پر رضا مندی، گناہ کی دعوت دینا اور اس میں تعاون کرنا ہے، اور یہ سب اعمال شرعاً ناجائز و گناہ ہیں، لہٰذا ایسی ایپلی کیشن بنانے اور اس پر ایڈز وغیرہ لگا کر پیسے کمانے کی قطعاً اجازت نہیں۔

گناہ کے کام پر مدد کرنا جائز نہیں، جس سے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں منع فرمایا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ ترجمہ: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔ (القرآن الکریم، پارہ 06، سورۃ المائدہ، آیت 02)

اس آیت مبارکہ کے تحت احکام القرآن للجصاص میں ہے: ”نھی عن معاونۃ غیرنا علیٰ معاصی اللہ تعالیٰ“ ترجمہ: اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں پر کسی کی مدد کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (احکام القرآن للجصاص، جلد 02، صفحہ 381، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

گناہ کی دعوت دینے سے گناہ گار ہونے کے متعلق صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ اور مسند احمد وغیرہم کتب حدیث میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”والنظم للمسلم: من دعا الی ضلالۃ کان علیہ من الاثم مثل آثام من تبعہ لا ینقص ذلک من آثامھم شیئا“ ترجمہ: جو کسی کو امرِ ضلالت کی طرف بلائے، جتنے اس کے بلانے پر چلیں، ان سب کے برابر اس پر گناہ ہوگا اور اس سے ان کے گناہوں میں کچھ کمی نہ ہوگی۔ (صحیح مسلم، کتاب العلم، صفحہ 1032، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے "الاعانة علی المعاصی والفجور والحث علیھا من جملة الکبائر "ترجمہ: گناہوں اور فسق و فجور کے کاموں پر مدد کرنا اور اس پر ابھارنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ (فتاوی ہندیہ، کتاب الشھادات، الباب الاول، جلد 3، صفحہ 420، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4896

تاریخ اجراء: 15 شوال المکرم 1447ھ/04 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net